سوال

(44) قربانی میں حصے داران کے لئے عقیدے کی شرط

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا گائے یا اونٹ کی قربانی میں حصہ دار سب کے سب عقیدہ کی بنیاد پر اہل توحید ہونے ضروری ہیں یا دوسرے فرقوں (بریلوی، دیوبندی) کے ساتھ مل کر قربانی کی جا سکتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر ذبح کرنے والا، صحیح العقیدہ مسلم ہے تو گائے کے ساتھ حصوں میں سے جس حصے کا مالک صحیح العقیدہ ہے تو وہ حصہ صحیح اور مقبول ہے اور اگر ان حصہ داروں میں سے کوئی بدعقیدہ مثلاً دیوبندی یا بریلوی بھی شریک ہوگیا ہے تو باقی حصہ داروں کی قربانی تو ہو جائے گی تاہم افضل یہی ہے کہ تمام حصے داران صحیح العقیدہ مسلمانوں میں سے ہی تلاش کئے جائیں۔ آیت : کل نفس بما کسبت رہینة کے عموم کا یہی مفہوم ہے کہ صحیح العقیدہ کی قربانی مقبول اور بدعقیدہ کی مردود ہے۔

فقہ حنفی کا ایک جزئیہ ہے کہ اگر سات حصے داروں میں سے ایک بھی نصرانی یا ایسا شخص ہو جس کا مقصد صرف گوشت خوری ہو، شریک ہو جائے تو تمام حصے داروں کی قربانی نہیں ہوتی۔ دیکھئے الہدایہ (ج ۲ ص ۴۴۹)

جب کہ شوافع اس جزائیہ کے خلاف ہیں۔ دیکھئے الفقہ الاسلامی وادلتہ (ج ۳ ص ۶۰۵)

حنفیہ کا یہ موقف بلا دلیل ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج2ص183